مانمن خبریں

نمبر 104_30 اپریل 2023

بیماروں کے لیے الٰہی شفا یابی کی عبادت
حقیقی وقت کی گواہی کے ساتھ اور خدا کو جلال دینا!

24 مارچ 2023 کو، جمعہ کی ساری رات کی عبادت کے دوران، الٰہی شفا دینے والی عبادت کو (GCN TV (www.gcntv.org کے ذریعے دنیا کے کونے کونے میں براہ راست نشر کیا گیا۔ شفا بخش عبادت کی قیادت کرتے ہوئے، سپیکر ڈاکٹر سوجن لی، قائم مقام سینئر پادری، نے خُدا کی قدرت کے رومال کے ساتھ خلوص سے دعا کی (اعمال11:19-12)۔

بہت سے لوگ، نہ صرف کوریا میں بلکہ بہت سے دوسرے ممالک میں، مختلف بیماریوں سے شفا پائے، اور جوابات اور برکتیں حاصل کیں۔ ان کی گواہی حقیقی وقت میں فون کالز اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے شیئر کی گئیں، اور خدا کو جلال دیتے ہوئے آج تک جاری ہیں۔

نفلی ڈپریشن اور الکحل پر انحصار سے شفا

"مالک تیرا شکر ہے. آپ نے مجھے ابدی موت سے بچایا اور مجھے نئی زندگی دی!"

بہن سوجن لم (عمر ۳۲، پیرش ۱۹)

میں سات سال کی تھی جب میں نے اپنی والدہ کے ساتھ 31 دسمبر 1998 کو چرچ میں شمولیت اختیار کی۔ مئی 2017 میں، میں نے ایک بیٹے کو جنم دیا اور جلد ہی نفلی ڈپریشن پیدا ہوا۔

اس کی وجہ سے، میں نے شراب نوشی کی حد تک پینا شروع کر دیا۔ میری زندگی وہاں سے نیچے کی طرف چلی گئی اور تیزی سے تباہی کا شکار ہو گئی۔ 2020 کے جولائی اور دسمبر میں، میں نے جہنم کی ہولناکیوں کا تجربہ کیا۔

ایک رات میں نے خواب میں اپنے آپ کو جہنم کی آگ میں مبتلا دیکھا۔ میں نے آگ کی تپش کو تقریباً محسوس کیا تھا، اور یہ اتنا حقیقی تھا کہ میں فوراً بیدار ہو گی۔ میں نے آنسو بہاتے ہوئے توبہ کرنے کی کوشش کی لیکن افسوس کہ میری مذہبی زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

15 فروری 2023 کو، میں شدید نفلی ڈپریشن اور الکحل پر انحصار کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہوئی۔ زندگی میں پتھر کی تہہ سے ٹکراتے ہوئے، میں جانتی تھی کہ میں صرف ایک خدا پر بھروسہ کر سکتی ہوں۔ صحت یاب ہونے کی شدت سے امید کرتی ہوئی، میں نے ایمان کے ساتھ خُدا سے پُرجوش دعا کی، اور محبت کے خدا نے مجھ سے منہ نہیں موڑا۔

میں نے جہنم کے پچھلے خوفناک خوابوں کو یاد کیا جو میں نے دیکھا تھا اور محسوس کیا کہ یہ خدا کی رحمت سے تھا، جو چاہتا تھا کہ میں اپنے سیکولر طریقوں سے سچی توبہ کروں اور خُدا کی آغوش میں واپس آؤں۔ مجھ پر اس فضل کے ساتھ، میں نے اپنے دل کی گہرائیوں سے آنسو بہاتے ہوئے توبہ کی اور اپنی والدہ سے کہا کہ میں شفا پانے کے لیے صرف خدا پر بھروسہ کرنا چاہتی ہوں۔

میری والدہ نے اتفاق کیا اور ہم نے خدا سے شفا بخش کام حاصل کرنے کے لیے مل کر دعا شروع کی۔ 22 فروری کو، ہسپتال میں داخل ہونے کے ایک ہفتے بعد، مجھے چھٹی مل گئی۔

میں نے بوپیونگ میں ایک مقامی چرچ میں اتوار کی خدمات میں عبادت کی، اور وہاں میں نے 6 سے 26 مارچ تک ہونے والی ڈینیئل پریئر میٹنگ میں دل کھول کر دعا کی۔

پھر، خدا کی محبت میرے دل میں اتر گئی اور مجھے سکون ملا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ میں نے اپنی بیماری کی دوا لینا چھوڑ دینے کے باوجود کوئی اشتعال انگیز علامات ظاہر نہیں کیں۔

اس کے علاوہ میرا سات سالہ بیٹا بھی متاثر ہوا۔ وہ اپنی ماں کے الکحل پر انحصار دیکھ کر حیران رہ گیا تھا اور اس سے پہلے اسے اکثر ڈراؤنے خواب آتے تھے۔ حال ہی میں میں نے سینئر پادری کی بیمار کے لیے ریکارڈ شدہ دعا کو آن کیا ہے اور اسے سننے دیا ہے، اور اپنے بیٹے پر موان میٹھا پانی چھڑک دیا ہے۔

اب وہ بغیر کسی ڈراؤنے خواب کے اچھی طرح سوتا ہے اور خداوند کے دن کو مقدس رکھتا ہے۔ وہ بچوں کے سنڈے اسکول میں جانے سے خوش ہوتا ہے۔

میری زندگی پہلے اندھیرے کے سائے میں اداسی، مایوسی، درد اور خوف سے بھری ہوئی تھی۔ لیکن اب روشنی کی جگہ اور خداوند کی محبت کے ساتھ امن، خوشی اور امید سے بھرا ہوا ہے۔ ہیلیلویاہ!

خاص طور پر، میں 24 مارچ کو خدا کی شفا بخش عبادت میں گواہی دینے اور خدا کی بڑائی کرنے کے موقع کے لئے شکر گزار ہوں۔ مجھے بے تابی سے امید ہے کہ میری گواہی دنیا میں کھوئے ہوئے بہت سے لوگوں کو بیدار کرے گی۔ میں حقیقی معنوں میں خُدا تثلیث کا شکر اور جلال دیتا ہوں: باپ خُدا، خُداوند یسوع مسیح اور مددگار روح القدس جس نے مجھے ابدی موت سے بچایا اور مجھے نئی زندگی دی۔

ایسٹر اسپیشل

زندہ جسم اور کامل آسمانی جسم

یسوع بنی نوع انسان کے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لیے صلیب پر مر گیا، موت پر غالب آیا، اور تیسرے دن جی اُٹھا۔ ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح اپنے شاگردوں کے ساتھ ٤٠ دن زندہ جسم میں رہے اور تقریباً ٥٠٠ لوگوں کے سامنے آسمان پر چڑھ گئے۔ وہ جلال کے بادلوں پر واپس آئے گا۔

خُداوند کی دوسری آمد پر ہماری قیامت

خُداوند یسوع اپنی مصلوبیت اور تدفین کے تیسرے دن جی اُٹھا اور اپنے شاگردوں کے سامنے حاضر ہوا، اس طرح اُن کے دلوں میں قیامت کی امید پیدا ہوئی۔ اُس نے اُنہیں بتایا کہ جی اُٹھنے والا جسم کیسا ہے۔ جی اٹھی لاشیں نہ مرتی ہیں اور نہ سڑتی ہیں۔

جی اٹھنے والے جسم کو جسمانی خلا میں لامحدود رسائی حاصل ہے۔ جی اٹھے جسم میں، ہم چھو سکتے ہیں، سانس لے سکتے ہیں، کھا سکتے ہیں اور پی سکتے ہیں (یوحنا 20:19-29؛ لوقا 24:42-43)۔

آسمان پر چڑھنے کے بعد، خدا ہمارے آسمانی رہائش گاہوں کو تیار کر رہا ہے اور ہمیں آسمان کی بادشاہی میں لے جانے کے لیے دوبارہ ہوا میں آئے گا۔ جس دن بچائے گئے لیکن دفن کیے گئے ان کی لاشیں دوبارہ زندہ کی جائیں گی اور فضا میں بلند کی جائیں گی اور ان کی روحوں کے ساتھ مل جائیں گی جو آسمان سے خداوند کے ساتھ وہاں اتری ہیں۔

جی اٹھنے والے جسموں اور روحوں کے امتزاج کو ایمانداروں کا جی اٹھنا کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد، وہ لوگ جو بچائے گئے اور زندہ ہیں وہ غیر فانی جسموں میں تبدیل ہو جائیں گے اور خُداوند سے ملنے کے لیے ہوا میں اُٹھائے جائیں گے (1 کرنتھیوں 15:51-53)۔

اس دن، زمینی عمر یا جنس سے قطع نظر، تمام ایماندار33 سال کی عمر کے جی اٹھے ہوئے جسم کو پہنیں گے۔ ان کے ہلکے ہلکے سنہرے بال ہوتے ہیں جن کی اونچائی خواتین کے لیے تقریباً 170 سینٹی میٹر اور مردوں کے لیے 190 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

33 سال کی عمر میں ان کے جی اٹھے ہوئے جسم کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے خُداوند یسوع نے 33 سال کی عمر میں مصلوبیت اور قیامت کے ذریعے اپنی زمینی خدمت کو پورا کیا۔ 33 سال کی عمر کو کسی کی زندگی کا عروج بھی سمجھا جاتا ہے اور 33 سال کی عمر والے سب سے خوبصورت اور اچھی طرح سے کاشت اور بالغ نظر آتے ہیں۔

روحانی جسم اور آسمانی جسم

کسی کا 'روحانی جسم' اس کی اپنی روح کی ایک شکل سے مراد ہے۔1 کرنتھیو15: 39 ، "سب گوشت یکساں گوشت نہیں بلکہ آدمیوں کا گوشت اَور ہے۔ چوپایوں کا گوشت اَور۔ پرِندوں کا گوشت اَور ہے مچھلِیوں کا گوشت اَور۔"

تمام جانداروں کا اپنا گوشت ہے جو منفرد ہے اور ایک جیسا نہیں ہے۔ اسی طرح ہر ایک کی روح کا بھی اپنا روحانی جسم ہوتا ہے جسے ان کی اپنی منفرد شکل کے طور پر پہچانا جا سکتا ہے۔

ہر ایماندار کا روحانی جسم اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ جسمانی طور پر کب مرے اور وہ کیسے مقدس ہوئے۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی ایماندار بچہ موت کے منہ میں آتا ہے، تو ان کے پاس بچپن کا روحانی جسم ہوگا۔ اگر کوئی ایماندار نوجوان مر جاتا ہے، تو ان کے پاس نوعمری کا روحانی جسم ہوگا۔ ایک ایماندار بالغ کے لیے بھی یہی ہے۔

وہ لوگ جو بچ گئے ہیں لیکن مردہ ہیں وہ روحانی جسموں میں آسمان کی بادشاہی کے انتظار گاہ میں رہ رہے ہیں، رب کے دوسرے دن ہوا میں آنے اور ان کے جی اٹھنے کی آرزو میں ہیں۔ جب خدا دوبارہ ہوا میں آئے گا، تو وہ روحانی جسم میں اس کے ساتھ ہوں گے اور اپنے جی اٹھے ہوئے جسموں کے ساتھ جوڑیں گے جو وہاں زمین سے اٹھائے گئے ہیں۔

ان کے بعد وہ لوگ ہوں گے جو زمین پر بچائے گئے اور زندہ ہیں، اور ان سب کی سات سالہ شادی کی ضیافت خداوند کے ساتھ ہوا میں ہوگی۔ اور جب خُداوند دوبارہ زمین پر اُترے گا، وہ ایک ہزار سال تک مسیح کے ساتھ اور حکومت کریں گے (مکاشفہ 1:19 - 10:20)۔

اس کے بعد عظیم سفید تخت کا فیصلہ ہوگا، اور جو بچائے گئے وہ آسمانی جسم پہنتے ہیں اور آسمان کی شاندار بادشاہی میں ابدی خوشی کے لیے اپنے آسمانی رہائش گاہ میں داخل ہوتے ہیں (مکاشفہ 21-22)۔

زندہ جسم اور آسمانی جسم

زندہ جسم اور آسمانی جسم میں کیا فرق ہے؟

ایک آسمانی جسم ہمارے روحانی جسم کا کمال ہے، اور جی اٹھے ہوئے جسم سے اوپر ہے۔ ایک آسمانی جسم کی چمک پاکیزگی کی ڈگری کی نمائندگی کرتی ہے، اور عظیم سفید تخت کے فیصلے پر خدا کی طرف سے ملنے والے انعام، جلال اور اختیار کو ظاہر کرتی ہے۔

ہر ایک کے آسمانی جسم کو دیکھ کر ہی ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ خدا سے کتنی گہری محبت کرتے تھے، کلام کے ساتھ ان کی کس قدر اطاعت اور ان کی وفاداری اور عقیدت کا درجہ تھا، اور ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ان کی رہائش گاہ کتنی شاندار اور شاندار ہے۔ آسمان میں ان کے انعامات اور جلال کا حجم۔

آسمانی جسم سے پہلے زندہ ہونے والے جسم کی وجہ

کیا وجہ ہے کہ ہمارے پاس آسمانی جسم سے پہلے زندہ ہونے والے جسم کا درمیانی عمل ہے؟

ہمارے ابدی رہائش گاہ کے لیے آسمان کی بادشاہی اور سات سالہ شادی کی ضیافت کے لیے ہوا ہر جگہ کی کثافت اور وقت کے گزرنے میں مختلف ہے۔ اور ہوا اور ملینیم کنگڈم میں دوبارہ زندہ کیا گیا جسم ایک روحانی جسم سے بالکل مختلف ہے جو آسمان کی بادشاہی میں انتظار کی جگہ پر رہتا ہے۔

ایک روحانی جسم ایک خواب کی طرح محسوس ہوتا ہے، لیکن ایک زندہ جسم ایک حقیقت کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ نجات پانے والوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ ایک روحانی جسم جیسے آسمان کی بادشاہی میں انتظار کی جگہ میں ایک روحانی جسم اور ایک آسمانی جسم میں آسمان کی ابدی بادشاہی میں رہنے سے پہلے ہوا میں اور ملینیم کنگڈم میں جی اٹھے۔

حسن سلوک (۵)

مُبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں

سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی

"مُبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں کیُونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے ۔" متّی 8:5

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ وہ آسمان کی بادشاہی میں جائیں گے کیونکہ انہوں نے کسی کو نقصان نہیں پہنچایا اور اچھی زندگی گزاری۔ اگرچہ وہ سوچتے ہیں کہ وہ اچھی زندگی گزار رہے ہیں، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ خدا کے کلام کی روشنی میں گناہوں اور گناہوں سے بھرے ہوئے ہیں جو سچ ہے (رومیوں 10:3)۔

اگرچہ وہ دوسروں سے نفرت کرتے ہیں، وہ سوچ سکتے ہیں کہ وہ بے گناہ ہیں صرف اس صورت میں جب وہ ان لوگوں کو نقصان نہ پہنچائیں جن سے وہ نفرت کرتے ہیں۔ تاہم، خُدا کہتا ہے کہ نفرت کو پناہ دینا پہلے سے ہی گناہ ہے (1 یوحنا 15:3؛ متی 28:5)۔ اگر ہمارے اندر نفرت، ہوس، لالچ، تکبر، جھوٹ، حسد، یا غصہ ہے تو ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم دل کے پاکیزہ ہیں۔

جو سچے دل کے صاف ہوتے ہیں وہ بے مقصد باتوں میں اپنا دماغ نہیں لگاتے بلکہ دل میں تبدیلی لاتے ہوئے صحیح راستے پر چلتے ہیں۔

1. دل میں پاکیزہ

پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی اخلاقی ناکامی یا جرم نہ ہو۔ بائبل کا مطلب ہے روحانی علم اور تعلیم حاصل کرنا، اس لیے انسان نہ صرف ظاہری طور پر خدائی طریقے سے کام کرتا ہے بلکہ وہ ایک مقدس اور مقدس دل بھی رکھتا ہے۔

متّی 15 میں، فریسیوں اور فقیہوں نے یسوع سے اس کے شاگردوں کے ہاتھ نہ دھونے کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے شریعت اور بزرگوں کی روایات کے مطابق خدائی زندگی گزاری، اس لیے وہ سمجھتے تھے کہ وہ مقدس ہیں۔ ان کا قاعدہ تھا کہ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا خدا کے نزدیک پاک نہیں ہے۔

یسوع نے ان کو جواب دیا، "جو منہ میں جاتا ہے وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتا بلکہ جو منہ سے نکلتا ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔" اس نے بعد میں متّی میں ان لوگوں کو ڈانٹا۔ 27:23، " اَے رِیاکار فقِیہو اور فرِیسیو تم پر افسوس! کہ تم سفیدی پھرِی ہُوئی قبروں کی مانِند ہو جو اُوپر سے تو خُوبصُورت دِکھائی دیتی ہیں۔ مگر اَندر مُردوں کی ہڈّیوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں۔ ..."

خدا چاہتا ہے کہ ہمارا باطن خوبصورت ہو نہ کہ صرف ہماری ظاہری شکلیں۔ اسی لیے اس نے 1 سموئیل میں کہا۔ 7:16، "... پر خُداوند نے سموئیل سے کہا کہ تُو اُسکے چہرہ اور اُسکے قد کی بلندی کو نہ دیکھ اِسلئِے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا ہے کیونکہ خُداوند اِنسان کی مانِند نظر نہیں کرتا اِسلئِے کہ اِنسان ظاہری صُورت کو دیکھتا ہے پر خُداوند دِل پر نظر کرتا ہے ۔" اس نے سموئیل کو ایک نوجوان چرواہے کے لڑکے، داؤد کو مسح کرنے دیا۔

2. پاک دل رکھنے کا طریقہ

ہمیں پاک دل رکھنے کے لیے کیا کرنا ہے جو خدا چاہتا ہے؟ غصہ کرنے والوں کو غصہ دور کرنا چاہیے اور نرمی اختیار کرنی چاہیے۔ تکبر کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ عاجزی اختیار کریں اور دوسروں کی خدمت کریں۔ نفرت کرنے والوں کو اپنا دل بدلنا چاہیے تاکہ وہ اپنے دشمنوں سے بھی محبت کر سکیں۔

ہمیں تمام برائیوں کو دور کرنا ہے جس سے خدا نفرت کرتا ہے اور گناہوں کے خلاف خون بہانے تک جدوجہد کرنا ہے (1 تھسّلنیکیوں:522؛ عبرانیوں :124)۔ ہم اس حد تک پاک دل رکھ سکتے ہیں کہ ہمیں احساس ہو اور اپنے اندر موجود گناہوں اور برائیوں کو دور کر دیں۔ ہمیں خدا کے کلام کو برقرار رکھنا ہے اور خود کو سچائی سے بھرنا ہے۔ بلاشبہ، دل کی پاکیزگی صرف انسان کی کوششوں سے حاصل نہیں کی جا سکتی (رومیوں:24-722)۔

1۔ تِیمُتھِیُس:45 ، "اِس لئِے کہ خُدا کے کلام اور دُعا سے پاک ہو جاتی ہے۔" ہمیں خدا کے کلام کے ذریعے سچائی کا ادراک کرنا ہے اور پرجوش دعاؤں کے ذریعے خدا کا فضل، طاقت اور روح القدس کی مدد حاصل کرنی ہے۔

ایسا کرنے کے لیے، ہمیں خُدا کے کلام پر عمل کرنے کی کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اسے صرف ایک یا دو بار کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے بلکہ اس وقت تک دعا کرنی چاہئے جب تک کہ ہم روزے کے ساتھ حقیقت میں تبدیل نہ ہوجائیں۔ پھر، ہم آخرکار تمام گناہوں کو دور کر سکتے ہیں اور ایک پاکیزہ دل پیدا کر سکتے ہیں۔

جو پاک دل ہوتے ہیں وہ راہ راست پر چلتے ہیں۔روت نامی ایک غیرت مند عورت جوانی میں بغیر اولاد کے بیوہ ہو گئی۔ اس کی ساس نے اسے اپنے خاندان کے پاس واپس جانے کی تاکید کی، لیکن اس نے پوری طرح اپنی ساس کی پیروی کی (روتھ:1 16-17)۔

نتیجے کے طور پر،روت نے بوعز نامی ایک امیر اور شریف آدمی سے ملاقات کی اور اس کے ساتھ ایک خوشگوار خاندان بنایا۔ وہ بادشاہ داؤد کی دادی بن گئیں اور ان کا نام یسوع مسیح کے شجرہ نسب میں شامل تھا۔

3. پاک دل کے لیے برکت

متّی 8:5کہتا ہے، "مبارک ہیں وہ جو دل کے پاکیزہ ہیں، کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔" تاہم، بائبل کے بہت سے حصے کہتے ہیں کہ لوگ خدا کو نہیں دیکھ سکتے اور اگر وہ اسے دیکھیں گے تو وہ مر جائیں گے (یُوحنّا

18:1، قُضاۃ 22:13)۔

اس کے برعکس، خروج 11:33 کہتا ہے، "اس طرح خُداوند موسیٰ سے روبرو بات کرتا تھا، جیسے کوئی آدمی اپنے دوست سے بات کرتا ہے۔"

جب خدا نے ماؤنٹ سینا پر بنی اسرائیل کے سامنے اپنی موجودگی کی تو وہ مارے جانے کے خوف سے پہاڑ کے قریب نہ جا سکے۔ لیکن موسیٰ نے خدا کو قریب سے دیکھا (خروج 20:18-19)۔ مزید برآں، جنرل 21:5-24 ہمیں بتاتا ہے کہ حنوک خُدا کے ساتھ چلتا تھا۔ اس نے ہر وقت خدا کے ساتھ بات چیت کی اور خدا نے اس کی زندگی میں ہر چیز کا خیال رکھا۔

ہمیں سمجھنا چاہیے کہ 'چلنا' اور 'خدا کے ساتھ ہونا' 2 مختلف چیزیں ہیں۔ خدا کے ساتھ ہونا اس کے فرشتوں کی حفاظت کرنا ہے۔ جب ہم کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ ہماری حفاظت کرتا ہے، لیکن خُدا ہمارے ساتھ چلتا ہے اگر ہم گناہوں کو مکمل طور پر ترک کر دیں اور حنوک کی طرح دل کی پاکیزگی پیدا کریں۔

ایسا کیوں ہے کہ کچھ لوگ خدا کو نہیں دیکھ سکتے جبکہ دوسرے خدا کو روبرو دیکھتے ہیں یا اس کے ساتھ چلتے ہیں؟ 3 یوحنا 11:1 کہتا ہے، "محبوب، برائی کی نقل نہ کرو، بلکہ جو اچھا ہے، وہ جو اچھا کرتا ہے وہ خدا کی طرف سے ہے؛ جو برائی کرتا ہے اس نے خدا کو نہیں دیکھا۔" جس کا دل صاف ہے وہ خدا کو دیکھ سکتا ہے لیکن اگر دل ناپاک ہے تو خدا کو نہیں دیکھا جا سکتا۔

اعمال 7 میں اسٹیفن کا دل اتنا پاکیزہ تھا کہ اس نے ان لوگوں کی شفاعت کی جو اسے سنگسار کر رہے تھے صرف اس وجہ سے کہ وہ خوشخبری کی منادی کر رہا تھا۔

ہر کوئی آسمان میں خُداوند اور خُدا باپ کو قریب سے نہیں دیکھ سکتا۔ ہر ایک کے پاس مختلف روحانی روشنی نکلتی ہے اور مختلف رہائش گاہیں ہیں جس حد تک انہوں نے تقدس کو فروغ دیا ہے۔

دل کے پاکیزہ لوگوں کے لیے برکت صرف یہ نہیں ہے کہ وہ خدا باپ کی شبیہ کو دیکھ سکے۔ اس میں ان کی دعاؤں کا جواب حاصل کرنا اور اس سے ملاقات کرنا اور اس کا تجربہ کرنا شامل ہے۔ دعاؤں میں اپنے دل سے رونے کے ذریعے، وہ جوابات حاصل کرتے ہیں اور انہیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں گواہی ملے گی (یرمیاہ 29:12-13)۔

کچھ نئے ایماندار کو ان کی دعاؤں کا جواب ملتا ہے حالانکہ وہ حقیقت میں سچائی میں نہیں رہتے۔ وہ اپنے دل کی خواہشات کے جوابات حاصل کرتے ہیں جیسا کہ وہ اپنے ایمان کی پیمائش کے اندر خدا کو خوش کرتے ہیں، حالانکہ وہ دل میں مکمل طور پر خالص نہیں ہیں۔

اس کے علاوہ، بعض اوقات ہم روح القدس کے مختلف تحائف حاصل کرتے ہیں اور زندہ خدا کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ سب چیزیں 'خدا کو جزوی طور پر دیکھنا' ہیں (1 کرنتھیوں 4:12-11)۔

اگر ہم خدا سے محبت کرتے ہیں، تو ہمیں بچوں کے ایمان کی سطح پر نہیں رہنا چاہیے۔ ہمیں اپنے دل سے برائی کو دور کرنے اور پاکیزگی پیدا کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔ ایسا کرنے میں، ہمیں خُدا کے بالغ فرزند ہونا چاہیے جو اُس کے دل کو سمجھتے ہیں۔

مسیح میں پیارے بھائیو اور بہنو، مجھے امید ہے کہ آپ پاک دل پیدا کریں گے اور خدا کی برکتیں حاصل کریں گے۔ تمام گناہوں، برائیوں اور گندگی کو دل سے نکال کر پاکیزگی پیدا کریں۔ تب، آپ دعا میں جو کچھ بھی مانگتے ہیں وہ حاصل کر سکتے ہیں اور ہر چیز میں خوشحال ہو سکتے ہیں۔ میں خُداوند کے نام سے دعا کرتا ہوں کہ ایسا کرتے ہوئے آپ نئے یروشلم تک پہنچ جائیں گے جہاں آپ خُدا کو آمنے سامنے دیکھ سکیں گے۔

Urdu

مانمن خبریں

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

سیول ساؤتھ کوریا گیو- ڈونگجک , گل , رو - جی او ڈی بینک,73
(پوسٹل کوڈ: 07058)
http://www.manmin.org/english
www.manminnews.com
E-mail: manminen@manmin.kr
پبلشر: ڈاکٹر جی روک لی
ترجمہ :اوورسیز مشن بیورو

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہےاور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کرایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17) "اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

"ایٹوپک ڈرمیٹائٹس سے شفا پانے کے بعد ۱۶ سال تک اپنی صحت مند روزمرہ کی زندگی کے لئے بہت شکر گزار ہوں!"

سسٹر سیہی پارک
(عمر ۳۰، کوریا میں سنچیون منمن چرچ)

مجھے سینئر پادری کی دعا کے ذریعے ایگزیما سے شفایاب ہوئے 16 سال ہوچکے ہیں۔ جب بھی میں اس وقت کے بارے میں یاد کرتی ہوں، میں خدا کے فضل اور محبت کے لیے اس کا شکر ادا کرتی ہوں۔

میرا ایگزیما پانچ سال کی عمر میں شروع ہوا اور ہر موسم گرما میں یہ بازوؤں اور ٹانگوں کے تہہ شدہ حصوں پر ظاہر ہوتا تھا اور پھر کم ہو جاتا تھا۔ جون 2007 میں بھی ایسا ہی ہوا، اور میں نے سوچا کہ ایگزیما پہلے کی طرح کم ہو جائے گا۔ تاہم، ایگزیما اگست میں میری تمام ٹانگوں، بازوؤں، کانوں اور چہرے پر شدید طور پر پھیل گیا تھا۔

میرے جسم میں اس قدر کھجلی تھی کہ میں نوچتی اور نوچتی ہوئ خونریزی کی حد تک پہنچ گی۔ جب میں جاگتی تو میرا تکیہ اور چادریں خون میں ڈھکی ہوتیں۔ میرا چہرہ سوج جائے گا، اور میرا منہ تھوڑا سا کھلنے سے جلد پھٹی ہو گی۔

اس حالت میں بات کرنا یا کھانا کھانا بہت مشکل تھا۔ مجھے اپنی آنکھیں دستی طور پر کھولنے کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ سیپج سے ایک ساتھ چپک جائیں گی۔ پھر میرے زخم بھی پھٹ جائیں گے، جس کے نتیجے میں زیادہ خون اور رسنا شروع ہو جائے گا۔ یہ درد کا کبھی نہ ختم ہونے والا چکر تھا۔

ہسپتال نے اسے شدید ایٹوپک ڈرمیٹائٹس کے طور پر تشخیص کیا۔ میں نے اسے ایمان کے ساتھ شفا پانے کے موقع کے طور پر لیا۔ اس دوران ہفتہ وار ویڈیو نیوز 'منمن میگزین' پر جلد کی سوزش سے شفایاب ہونے کی بہت سی گواہی دیکھنے کو ملیں۔ اس نے مجھے یقین دلایا کہ میں بھی سینئر پادری کی دعا کے ذریعے شفا پا سکتی ہوں۔

میں باقاعدگی سے موان میٹھا پانی (خروج 15:23-25) متاثرہ علاقوں پر اس طرح اسپرے کرتا تھا جیسے یہ دوا ہو۔ ایگزیما کی وجہ سے جسم میں جلن، خارش کا احساس ہوتا ہے لیکن موان میٹھا پانی چھڑکنے سے جلن اور خارش کو دور کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ایگزیما ہونے کی وجہ سے مجھے خدا پر زیادہ بھروسہ کیا، اور میں پہلے کی نسبت اپنے خدا کے عطا کردہ فرائض میں زیادہ وفادار تھا۔

میں نے روزے کے ساتھ دعا اور توبہ کرنے لگی۔ میں سینئر پادری کی دعا حاصل کرنے کے لیے مہینے میں ایک بار اپنے والدین کے ساتھ سیول جاؤں گی۔ ستمبر 2007 میں، میں نے اپنی پہلی دعا سینئر پادری سے حاصل کی۔ اس کے بعد ایگزیما کے زخموں سے نکلنا اور نکلنا خشک ہو گیا اور خارش ختم ہو گئی۔

اکتوبر میں، مجھے دوسری بار سینئر پادری کی دعا ملی اور میرے پورے جسم پر خارشیں بننا شروع ہو گئیں۔ یہ خارش سائز میں کم ہو گئی اور نئی جلد کے سامنے آنے کے بعد گر گئی۔ نومبر میں تیسری دعا کے بعد، میں اپنے ایگزیما سے مکمل طور پر ٹھیک ہو گی تھا۔ ہیلیلویاہ!

میں خدا سے ملنے کے لئے بہت شکر گزار تھی۔ اگر خدا نہ ہوتا تو میں اب بھی درد میں رہتی۔ اس کے علاوہ میں گرمیوں میں بات کرنے، کھانے اور ٹینک ٹاپس اور شارٹس پہننے میں اتنا آرام سے کیسے رہوں گی؟

میں خُداکو سارا شکر اور جلال دیتی ہوں جس نے مجھے درد اور غم کے درمیان تسلی دی، اور مجھے شدید ایگزیما سے شفا بخشی۔ میں اپنے سینئر پادری کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے زندہ خدا سے ملنے کے لیے میری رہنمائی کی۔

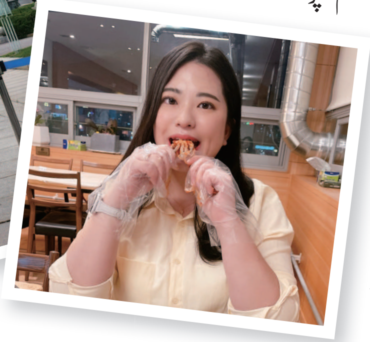

"میرے بھتیجے کو آٹزم سے ٹھیک کرنے کے لیے آپ کا شکریہ!"

بھائی ویزلی گونزالیز (عمر ۳۱، چلی)

جب میرا بھتیجا سیبسٹین، جو پیرو کے شہر کالاؤ میں رہتا ہے، تین سال کی عمر میں بھی ایک لفظ بولنے سے قاصر تھا، تو اس کے والدین کو محسوس ہوا کہ کچھ غلط ہے اور وہ چیک اپ کے لیے ہسپتال گئے۔ اسے آٹزم کی تشخیص ہوئی اور اس کے ڈاکٹر نے کہا کہ سیباسٹین اپنی باقی زندگی آٹزم کے ساتھ گزارے گا۔

سمجھ میں آتا ہے کہ تمام گھر والوں کو اس خبر سے صدمہ اور افسوس ہوا۔ جب میں نے اسے سنا تو میں نے اپنی اہلیہ سے مشورہ کیا اور فیصلہ کیا کہ خدائی شفا کی عبادت میں شرکت کروں اور اپنے بھتیجے کی تصویر پر دعا کروں۔ انہیں یہ بتانے کے بعد، میں اور میری بیوی نے دلجمعی سے دعا کی اور میٹنگ کے لیے تیاری کی۔

25 نومبر 2022 کو، ہم نے یوٹیوب کے ذریعے الٰہی شفا بخش عبادت میں شرکت کی اور میں نے اس کی تصویر پر خدا کی قدرت کا رومال رکھا اور ایمان کے ساتھ بیماروں کے لیے پادری سوجن لی کی دعا حاصل کی (اعمال19:11-12)۔

تب سے، میرے بھتیجے نے بات کرنا شروع کر دی اور باتھ روم جانے کی خواہش کا اظہار بھی کیا۔ اب اسے مزید ڈائپر پہننے کی ضرورت نہیں ہے۔ سیباسٹین اشیاء، رنگوں اور نمبروں میں فرق کر سکتا ہے، اور کنڈرگارٹن میں جانا شروع کر دیا۔ ہم محبت کے خدا کا شکریہ ادا کرتے ہیں جس نے میرے بھتیجے کو آٹزم سے شفا بخشی۔

"شنگلز سے شفایاب!"

ڈیکونس جیون لی (عمر ۵۳، پیرش ٦)

جنوری 2023 میں قمری نئے سال کی چھٹی کے بعد، مجھے چکر اور تھکاوٹ محسوس ہوئی اور میری کمر بھی اکڑ گئی۔ 25 تاریخ کو، درد میں شدت آگئی، اور ایسا لگا جیسے میری بائیں کمر کو سوئیاں چٹکی مار رہی ہوں۔ 28 کو، میری علامات خراب ہوگئیں، اور میرے جسم کو حرکت دینا مشکل ہوگیا۔ میں نے خود کو مسلسل لیٹا پایا۔

اتوار، 29 جنوری کو، میں نہا رہی تھی جب مجھے اپنی بائیں کمر اور پچھلے حصے میں سیال سے بھرے چھالے ملے۔ میں نے محسوس کیا کہ مجھے شنگلز ہیں۔ اسی دن شام کی عبادت کے بعد، مجھے پادری سوجن لی سے دعا ملی۔ جب میں نے دعا کی تو میری جلد پر جلن اور سوئیوں کے چھبنے جانے کا درد کم ہوگیا۔ جیسے جیسے میری علامات کم ہوئیں، مجھے یقین ہو گیا کہ خدا مجھے شفا دے رہا ہے۔

اگلے دن سے، میں نے دن رات اتوار کی عبادت کے پیغامات پر دعا کی۔ مجھے یاد آیا کہ میں نے اپنے آس پاس کے لوگوں کو تکلیف دی تھی اور اپنی خود پسندی اور سوچ کے خود غرض فریم ورک سے توبہ کی تھی۔

میں نے اپنے اردگرد کے لوگوں کے ساتھ بات چیت میں اپنی خامیاں تلاش کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ میں نے اپنے کہے ہوئے غلط الفاظ سے توبہ کی اور اپنے الفاظ کو درست کرنے کی کوشش کی۔

میں نے بہت سے آنسو بہائے اور دل کی گہرائیوں سے متاثر ہوا جب میں نے خدا کی محبت کو محسوس کیا جو چاہتی تھی کہ میں سچائی سے بدل جاؤں اور ایک بہتر آسمانی بادشاہی میں داخل ہوں۔ آخر کار، 3 فروری کو، میں معجزانہ طور پر بیدار ہوا اور مجھے معلوم ہوا کہ اب کوئی درد نہیں ہے اور میرے شنگلز کا حصہ خارش میں تبدیل ہو گیا ہے۔

ہیلیلویاہ! میں محبت کے خُدا، خُداوند، اور روح القدس کا سارا شکریہ اور جلال دیتی ہوں۔